

علامہ مولانا الحاج محمد حسن رضا تلمیحاتی رضویؒ کی خدمات بحیثیت معمار قوم و ملت اور خادم دین ناقابل فراموش اور قابل تقلید

حضرت علامہ مولانا حسن رضا تلمیحاتی جاس سے تحصیل کاوش لڑائی پڑ میں ۱۰ محرم ۱۳۲۶ھ مطابق ۲۵ دسمبر ۱۹۴۶ء میں پیدا ہوئے۔ والد محمد تلمیحاتی پرمکھانی، دادا تلمیحاتی لکھنؤ پرمکھانی تھے۔ یہ حضرات درجہ اولیٰ علم دوست اور علم و مشائخ کے متعلق تھے۔ والدہ محترمہ بی بی بنت محمد راجہ جانی اور والدہ کی ایک پرہیزگار اور عفت پرور خاتون تھیں۔

خاندانی حالات: آپ کی ولادت آرامت پیش خاندان میں ہوئی تھی، آپ کے والد علاقے کے پڑا فرو تھے، علاقے کے بحیثیت لوگوں میں ان کا شمار بہت تھا۔ علامہ حسن رضا کے والد علامہ دوست اور بزرگان دین کی یادگار کے لقب سے مشہور تھے، صحبت مسلمانوں کی وجہ سے آپ غریب پرور تھے، خوش اخلاقی، ہمدردی، عادت ثانیہ تھی، مسلم و غیر مسلم کے ساتھ یکساں برتاؤ رکھتے تھے۔ اسی وجہ سے علاقے کے لوگ آپ سے محبت کرتے تھے۔

تعلیم: آپ کی ابتدائی تعلیم گھر ہی پر ہوئی پھر ۱۹۵۳ء میں مصری علوم کے حصول کے لئے قصبہ جاس کا رخ کیا۔ وہاں ملک محمد جاسی انوکھا گاؤں میں اپنی سکول تک تعلیم حاصل کی۔ گھر و در ہونے کی وجہ سے ابتدائی سے آپ کی طبیعت دینی علوم کی طرف مائل تھی، اس لئے دینی تعلیم کی طرف توجہ کی اور ابتدائی قادی، عربی اور گندھی کتابیں لکھیں پڑھیں۔

صیغہ کا تعلیمی سفر: ۱۹۶۶ء میں مدرسہ اسلامیہ گوجری ہزار میر تھانے اور ۷ سالہ دور علامہ سید غلام

جیلانی میر تلمیحاتی سے تلمیحاتی دینی علوم حاصل کئے۔

جامعہ نعیمیہ سرادھار کا تعلیمی سفر: ۱۹۶۸ء میں جامعہ نعیمیہ سرادھار کا رخ کیا اور ان مدرسے، اصول حدیث اور دیگر علوم حاصل کئے۔ پھر جامعہ عربیہ سلطان پور میں داخلہ لیا اور وہیں پر ۱۹۷۴ء میں حدیث کمال کے ساتھ سے فارغ ہوئے۔

بیعت اور خلافت: حضرت بابا عبدالعزیز عثمانی کے دست مبارک پر بیعت ہوئے۔ مولانا سبحان رضا خان سکھانی یہاں سجادہ نشین آستان عالیہ رضویہ بریلی شریف نے سلسلہ قادریہ میں اور علامہ بابزید خان ناگپوری نے سلسلہ چشتیہ صابریہ میں خلافت عطا فرمائی۔

قیام مدرسہ تاج العلوم صمدیہ گاندی نگر: اپنی سکول کی تعلیم ہی کے زمانہ میں قصبہ جاس میں طبیعت آئیز خطاب سے اتفاق میں علم دین کی اہمیت پر خطاب ہوا تھا۔ اس سے اس قدر متاثر تھے کہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۰ء میں اپنے گھر کے دروازے پر ایک کتب قائم کیا اور خانہ کعبہ محل کو مدرسہ مطہر کہا جانے کے مشاہیر کے لئے ہر گھر پر آغا، چاند، ہفتہ وار تلمیحاتی لکھا جسے وصول کیا جاتا تھا جس کی پابندی ۲۰ روپیہ ہوتی تھی جو خانقاہ صاحب کا مشاہیر تھا۔

قب کے اصلاحیہ: بابا سراج شاہ پور گئے، حضرت مولانا جمال الدین بنگلی ہیں، حضرت علامہ سید غلام جیلانی میر تلمیحاتی حضرت مولانا شہب کبیر دہلی، حضرت مولانا ابوبکر نعیمی، حضرت علامہ مفتی حبیب اللہ بھگل پوری، حضرت مولانا طریقی اللہ بھگل پوری، حضرت مفتی محمد سلیم جامعہ عربیہ سلطان پور، حضرت مولانا قادی شیعہ ابو سلطان پور، حضرت مولانا فتح حسین الدین بنگلی۔

خلاصہ: آپ کے شاگردوں کی کثرت، غوریل ہے، کتب قابل ذکر ایسا جو شاگردوں میں شامل تھے، مثلاً: علامہ مولانا غلام رضا قادی شیعہ شہر کانپور، استاذ اقراء قادی اقبال گاندھی نگر، مولانا بابا انور الحسن سجادہ نشین بنگلی ہیں، ساتھ قادی شیعہ امام بیگم ملی مسجد مولانا پور مہاراشٹر، مولانا سرور مصباحی، استاذ دارالعلوم قائم دست قادی پور، مولانا محمد انصار مصباحی، استاذ کچھوڑ شریف، عالم سطور گاندھی نور مصباحی، استاذ دارالعلوم حنیف امام احمد رضا گاندھی۔

نو لاء: آپ نے پائی صاحبزادے اور محسن صاحبزادوں کی مجلس میں۔ صاحبزادگان کے ام، یہ ہیں۔ بڑے صاحبزادے حسین رضا پرنسپل مدرسہ دارالعلوم صمدیہ گاندھی نگر، حسین رضا (۳) حسین رضا انور، رضا نعیمی، محسن رضا شفیق صاحبزادوں کے صاحب ہیں، انجم پور، عادلہ، بانو، عائشہ خاتون۔

وصالی: حضرت کی ولادت تھی کہ کثرت کام کے باوجود بھی اپنے معمولات میں کمی نہ آنے دیتے تھے۔ ۲۲ ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ مطابق ۱۰ دسمبر ۲۰۱۸ء کو صوبہ معمول آپ نے اپنے فراموش اور معمولات انہماج سے خود مختار کی لہذا دعا کرنے کے بعد اسی جگہ جیلانی میں مقبول ہو گئے۔ بعد چنے میں بگودہ سامانوں ہوا تو بڑے صاحبزادے حسین رضا کی وصیت میں جاس جا کر قادیان توپوں کے مطلب پیچھے رہی، دینی علما ہی عدم الہی آج پانچ اور شہداء ولایت کا یہ خود شیعہ تباہی جو ۲۵ دسمبر ۱۹۴۶ء میں طلوع ہوا تھا اور ان ولایت کی ۷۲ حضرات شیعہ کرنے کے بعد ۲۲ ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ مطابق ۱۰ دسمبر ۲۰۱۸ء شہر تقریرا اہم ہے غریب ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو رحمت عطا فرمائے۔

شہداء جیلانی و نور اللہ فہین: ۲۲ ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ مطابق ۱۰ دسمبر ۲۰۱۸ء اور پھر قادیان بعد لہذا مصر مدرسہ تاج العلوم صمدیہ کے گن میں پڑھیں، اہمیت و خدمت اور سادگی کی وجہ سے جاس کی لہذا جیلانی حضرت مولانا سید نعیم اشرف اشرفی جیلانی جاس نے پڑھائی جاس کی طبیعت کے مطابق آپ کے قائم کردہ مدرسہ دارالعلوم صمدیہ گاندھی نگر کے گن میں مسجد کے کتب خانہ مشرق میں آپ کو لکھا گیا تھا، سب حضرات آپ کی مرتد پر دست اندازی و خود مختار پیش فرماتے۔ (آئین)

محمد انور مصباحی: استاذ دارالعلوم حنیف امام احمد رضا گاندھی